سوال

شادی سے پہلے بیوی کو مہر دیا اور شادی کی تقریب کے اخراجات بھی اسی میں شامل کیے تو کیا طلاق کے بعد یہ اخراجات مہر میں شامل کیے جائینگے ؟

جواب

لحمد للہ.

ل :

ب کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول و رخصتی سے قبل طلاق دے تو بیوی کو نصف مہر ادا کرنا ہوگا؛ یعنی مہر مقدم اور موخر دونوں کا نصف؛ اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور اگر تم ان عورتوں کو ہاتھ لگانے (ہم بستری) سے قبل طلاق دے دو اور ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو مقرر کردہ مہر کا نصف ادا کرنا (لازم) ہے ، لیکن اگر وہ خود معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے ، اور تمہارا معاف کرنا تقوی کے زیادہ قریب ہے ، اور تم آپس میں احسان کر

م :

ے ولیمہ کی تقریب اور ولیمہ خاوند کے ذمہ ہے بیوی کی ذمہ داری نہیں ، لیکن اگر بیوی بطور تعاون کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں .

م :

نفاق ہوا ہو کہ پانچ ہزار مہر مقدم ہوگا اور اس میں سے عقد نکاح اور ولیمہ کے اخراجات لیے جائیں گے ، اور اخراجات ایک ہزار ہوں تو یہاں دو احتمال ہیں :

ت مہر میں شامل نہیں ہونگے کیونکہ مہر تو خالصتا بیوی کا حق ہے ، اور ولیمہ کرنا اور شادی کی تقریب بیوی کی ذمہ داری نہیں بلکہ خاوند کی ہے تو اس طرح مہر مقدم چار ہزار ہوگا ، اور مہر موخر پانچ ہزار اور مکمل مہر نو ہزار ہوا ، اس لیے اگر رخصتی و دخول سے قبل طلاق ہو جائے تو نصف مہر یعنی ساڑھے چار ہزار کی

زار ہو اور بیوی اس میں سے عقد نکاح اور ولیمہ کے اخراجات بطور تعاون ادا کرے ، اس طرح اگر طلاق رخصتی سے قبل ہوئی تو اسے نصف مہر دیا جائیگا ، یعنی پانچ ہزار کیونکہ مہر دس ہزار مقرر کیا گیا ہے ، اور بیوی کو اپنے ایک ہزار تعاون و ہبہ میں رجوع کا حق ہے کیونکہ یہ خالص ہبہ نہیں بلکہ شادی کی تکمیل کے

ل بنانا کہ : وہ یہ کہ نصف مہر پانچ ہزار کیا جائے اور اس میں سے اخراجات کی کٹوتی کر لی جائے اس لیے چار ہزار کی ادائیگی کرنا غلط ہے ؛ کیونکہ بیوی یہ اخراجات برداشت نہیں کریگی ، اور اسی طرح ان اخراجات کو بیوی کے مہر میں شامل کرنا بھی صحیح نہیں ہے .

کے اخراجات یا تو ابتدا میں ہی مہر سے خارج ہونگے ، اور یہی پہلا احتمال ہے ، یا پھر وہ مہر میں داخل ہونگے جو بیوی نے بطور تعاون دیے ہیں ، اور یہ دوسرا احتمال ہے ، اور بیوی کو اس سے رجوع کرتے ہوئے طلب کرنے کا حق حاصل ہے .

سرا احتمال زیادہ ظاہر معلوم ہوتا ہے اور واقع حال کی بھی یہی زیادہ قریب بھی ہے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

151062